1

تاریخ: 2023/07/02

Ayesha Tahir (340)

سوال:- اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

جواب:- اسلام کے لغوی معنی اطاعت، جھکنے، سر تسلیم خم کرنے اور مکمل سپردگی کے ہیں۔
اسلام لفظ "سلم" سے نکلا ہے جس کے معنی امن و سلامتی کے ہیں۔ اسلام کے اصطلاحی معنی ہے کہ اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہوتا اسلام کہلاتا ہے۔ جب ہم اپنی خواہشات کو اللہ تعالیٰ کی مرضی کے آگے سپرد کر دیں تو اسے بھی اسلام میں داخل ہونا کہتے ہیں۔
اسلام وہ دین ہے جو خدا کی حاکمیت کی بنیاد پر ایک پورا ضابطہ زندگی پیش کرتا ہے اور انسان سے مطالبہ کرتا ہے کہ اسے قبول کرے اور اس کی پیروی کرے کیونکہ خدا کے قانون کے آگے جھکنے اور اس کی اطاعت کرنے کا نام ہی اسلام ہے۔ اور اس میں یہ حقیقت بھی پوشیدہ ہے کہ خدا کی بندگی اور اطاعت کے نتیجے میں زندگی کا جو نقشہ ابھرے گا وہ امن، سلامتی اور نعمتوں سے مالا مال ہوگا۔ اس میں قلب کو اطمینان حاصل ہوگا اور انسانوں کی انفرادی اور اجتماعی

Scanned with CamScanner

زندگی میں حقیقی امن و سکون قائم ہوگا۔
نیز اس زندگی کے بعد بھی انسان کو ابدی
زندگی میں سلامتی اور خیر میسر آئے گی۔
اسلام دو چیزوں کا مجموعہ ہے۔ سب سے
پہلے اللہ کی گواہی اور اس کے رسولؐ خاتم النبیین
کی گواہی اور پھر ارکانِ اسلام پر عمل کرنا۔
ڈاکٹر حمید اللہ کے مطابق اسلام ایک توحید
پرست دین ہے جس کی تعلیمات حضرت محمد خاتم
النبیینؐ کے ذریعے سے ملتی ہیں۔ امام غزالی کے بقول اسلام
دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے حقوق اللہ اور
حقوق العباد۔ سید امیر علی کے مطابق اسلام
سے مراد سب سے پہلے خدا کی واحدانیت اور نبی کریمؐ
کی رسالت کی گواہی دینا ہے۔ اس کے علاوہ
اسلام عبادات اور عقائد کے مجموعے کا نام ہے۔

اسلام کی نمایاں خصوصیات:-

۱۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ قریبی تعلق:-

یہ اسلام کی چند
نمایاں خصوصیات میں سے ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اپنے
خلقت کے ساتھ قریبی تعلق ہے۔ جیسے اللہ
خالق ہے اور ہم اس کی مخلوق ہیں اللہ تعالیٰ ہر چیز

تاریخ: ___/___/___

کا مالک ہے۔ اللہ ہر چیز کا رازق ہے ہم مرزوق ہیں
اور ہمارا سارا تعلق ہی اپنے بنانے والے کے ساتھ ہے
اور اللہ تعالیٰ ہی ہمارے سب سے قریب ہے
سورت ق آیت ۱۶ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے اور اس کے
دل میں ابھرنے والے وسوسوں تک
کو ہم جانتے ہیں ہم اس کی شہ رگ
سے بھی زیادہ اس سے قریب ہیں"

اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہمارا تعلق براہ راست ہے بلواسطہ
نہیں ہے۔ اور ہمارے نبی حضرت محمدؐ خاتم النبیین کے
اس تعلق کو اور واضح کیا۔
اللہ تعالیٰ نے سورۃ الزمر آیت ۵۳ میں ارشاد
فرمایا۔ اس کا مضمون یہ ہے:

"کہ اے نبی کہہ دیجئے میرے آپ ان
بندوں کو جنہوں نے اپنے آپ پر
ظلم کیا۔ کہ اللہ تعالیٰ سے ناامید
مت ہو"

اسی طرح اگر ہم ہندو مذہب کو دیکھیں تو وہ یہ سمجھتے
ہیں کہ جن بتوں کو ہم پوجتے ہیں یہ بھگوان نہیں

Scanned with CamScanner

ہیں یہ بھگوان کے روپ ہیں مختلف - اور یہ انسان
کو سوچ میں ڈالتے ہیں کہ ہم ان میں سے اپنا
تعلق کسی ایک کے ساتھ بنائیں اور بنائیں بھی
یا نہیں کیونکہ یہ سب اُن کے ہی بنائے گئے ہیں -
اسی طرح ہم اسلام کو قبول کرتے ہیں بغیر
اپنے خالقِ حقیقی کو دیکھے ہوئے اور اُس ذات
پر ہم دل سے یقین رکھتے ہیں اور اُسی کو ایک
مانتے ہیں۔ قرآن کی سورۃ الانعام آیت ۱۰۳
نے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے -

"نہیں پا سکتیں اس کو نگاہیں اور
وہ پا لیتا ہے نگاہوں کو اور وہ
باریک بین ہے باخبر ہے"

۲- عقیدے پر عقلی انداز سے زور دینا ہے :-

اسلام عقیدے پر عقلی انداز
سے زور دیتا ہے۔ جیسے مومن کا ایمان ایمان بالغیب
ہے جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں سورۃ بقرہ
میں ارشاد فرمایا جس کا مفہوم یہ ہے کہ
جو لوگ بن دیکھے ایمان رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ پر روزِ
آخرت پر، اللہ کے رسولؐ پر، فرشتوں پر
وہی سچے مومن ہیں -

جیسا کہ حضرت محمدؐ نے اپنی زندگی میں ہمیں رہنے سہنے کے آداب سکھائے، وضو کی تعلیم دی کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھونے کی، تلاوت سے پہلے اور سونے سے پہلے وضو کرنے کی یعنی نے ہمارے نبیؐ نے پاکیزگی، طہور کو مومنوں کیلئے ان کی زندگی گزارنے کا طریقہ دکھایا اور اس کا تصور دیا۔ اسی چیز کو آج کے سائنسدان زور دے کر بتا رہے ہیں۔ اور جیسے جیسے انسان اپنی عقل کو استعمال کرے گا وہ اسلام کو سچا پائے گا۔ اور اس کا ایمان اور زیادہ مضبوط ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ کی ذات پر غور کرنا سائنسی ثبوتوں کے ساتھ انسان کو اور اللہ کے قریب کرتا چلا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں ارشاد فرمایا سورۃ الغاشیہ آیت ۱۷

"(یہ لوگ نہیں مانتے الخ کیا یہ اونٹوں کو نہیں دیکھتے کہ کیسے بنائے گئے"۔

تحقیق

اسی لیئے سائنسدانوں نے اونٹ پر بہت زیادہ ریسرچ کی اور پتہ لگایا کہ اللہ تعالیٰ نے اونٹ بے پناہ خصوصیات سے نوازہ ہے۔ اسی طرح اگر انسان اپنے جسم پر غور کرے تو وہ اپنے اندر بے پناہ

Scanned with CamScanner

تاریخ: ___/___/___

ایسی چیزوں کو دکھایا ہے جس کا کبھی اسے گمان بھی نہ تھا۔ اور یہ تمام حقائق ہمیں اپنے بنانے والے پر اور پختہ یقین کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔

۳- زندگی کے بارے میں مثبت نقطہ نظر:

اسلام ہمیں زندگی کے بارے میں مثبت نقطہ نظر دیتا ہے یعنی کہ جب انسان پیدا ہوتا ہے اور عقل و شعور کی راہ پر گامزن ہوتا ہے تو وہ یہ سوچتا ہے کہ وہ کیوں پیدا ہوا اُس کے اس دنیا میں آنے کا کیا مقصد ہے؟ یہ وہ فطری سوالات ہیں جو انسان کو بے چین کرتے ہیں اور سوچنے پر مجبور کرتے ہیں۔ اور اس کا جواب قرآن اور اسلام دیتا ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔ سورۃ المومنون آیت ۱۱۵

"کیا تم یہ گمان کرتے ہو کہ ہم نے تمھیں یونہی بیکار پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹائے نہیں جاؤ گے"

تاریخ: ___/___/___

اور دوسری طرف اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ سورۃ الذاریات آیت ۵۶

"اور میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کیلئے پیدا کیا ہے"

اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ جو انسان اللہ کو مانے گا وہ خود کو کبھی بھی فضول نہیں سمجھے گا اور اپنی زندگی کو اللہ تعالیٰ کی امانت کے طور پر سمجھے گا۔ اور اسی طرح سے اسلام میں مایوسی حرام ہے اسی لیے قرآن میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔ سورۃ 12 آیت ۸۷

"اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ یقیناً رب کی رحمت سے ناامید وہی ہوتے ہیں جو کافر ہوتے ہیں"

اسلام ہر صورت میں انسان کو مثبت نقطہ نظر دیتا ہے۔ کہ اگر انسان کو اگر تکالیف کا سامنا ہے تو وہ صبر کرے اور اگر کوئی چیز بری ہوئی ہے تو وہ اللہ کی دی ہوئی اور نعمتوں کو بھی دیکھے۔ اور منفی سوچ نہ رکھے۔

Scanned with CamScanner

۴- زندگی کا عملی اور متوازن گزارنے کا طریقہ:-

اسلام ہمیں صرف روحانیت کی تعلیم ہی نہیں دیتا بلکہ انسان کو اچھا انسان بنانے اور معاشرے میں بہتر طریقے سے رہنے کی بھی (تعلیم) تر غیب کرتا ہے۔ اور اسلام رہبانیت سے روکتا ہے۔ اسلام ہمیں سکھاتا ہے کہ انسان کیسے معاشرے میں بہتر طور پر رہ سکتا ہے اپنے رشتوں کو کیسے نبھائے اور ایسا انسان بنے جسے لوگ دیکھیں اور سیکھیں اور اُس جیسا بننے کی کوشش کریں۔ اس کے علاوہ اسلام صرف عقائد پر زور نہیں دیتا بلکہ اس کے ساتھ اعمال پر بھی توجہ دیتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ سورۃ العصر آیت ۱،۲،۳ میں فرماتے ہیں۔

"قسم ہے زمانے کی کہ انسان خسارے میں ہے۔ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال کئے اور ایک دوسرے کو حق کی نصیحت کی اور صبر کیا"

اسی طرح اگر ہم عیسائیت کی بات کریں تو اُن کی کتاب انجیل میں صرف حالات وواقعات کا ذکر ہے اور اس کے علاوہ زندگی گزارنے کا کوئی ذکر

نہیں ہے۔ اور زندگی گزارنے کا طریقہ صرف ہمیں قرآن و حدیث میں ہی ملتا ہے اس کے علاوہ ہمیں کسی جگہ نہیں ملتا۔

۵۔ احتساب اور حتمی الیقینی انصاف :۔

جیسا کہ انسان مالی طور پر مختلف ہوتے ہیں اور یہ تقسیم اللہ کی بنائی ہوئی ہے تو اس کا یہ مطلب تو نہیں ہے کہ اگر کوئی مال دار ہے تو وہ کسی غریب پر ظلم کرے گا یا اگر اس کے پاس طاقت ہے تو وہ اس کا غلط استعمال کرے۔ یہ تو غریب کا کوئی قصور نہیں ہے جو وہ اس طرح پیدا ہوا۔ اور اگر اللہ تعالیٰ سب کو مال دار پیدا کرتا تو کوئی کسی کو کچھ کام نہ کر کے دیتا اور سب کو غریب بناتا تو انسان کیسے اپنی زندگی گزارتا۔ تو اللہ نے اسی توازن کو برقرار رکھنے کیلئے احتساب قائم کیا۔ اور یقینی انصاف قائم کیا کہ اگر کو ظالم ظلم کرے گا تو اس کو اس کا حساب دینا پڑے گا۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ اگر انسان کا کوئی بھی عمل اچھائی پر مبنی ہوگا تو اسے جزا ملے گی اور اگر برائی پر مبنی ہوگا تو اس کا بھی اسے حساب دینا پڑے گا۔ اور اسلام کی یہی سب بڑی خوبصورتی ہے

خصوصیت ہے جو کسی بھی اور دین میں نہیں ہے
جیسا کہ ہندوؤں میں دیکھیں تو وہ انسان کو
مرنے کے بعد جلا دیتے ہیں کیونکہ اُن کے نزدیک
آخرت کا کوئی تصور ہی نہیں ہے۔ اور وہ
حساب کتاب پر یقین نہیں رکھتے۔ اور
اس کے برعکس اسلام ہمیں روزِ آخرت
پر یقین دلواتا ہے اور ہمیں اس چیز کا پتہ
ہے کہ اگر ہم اس دنیا میں ظلم کریں یا بُرائیاں
کریں تو اس کا حساب ہمیں دینا پڑے گا۔
اور اگر ہم اچھائی کریں تو اگر اس کا اجر ہمیں
دنیا میں نہیں ملتا تو آخرت میں ضرور ملے گا۔

6۔ گناہوں کا کفارہ:-

گناہوں کا کفارہ یہ ایک
اور ایسی خصوصیت ہے جو صرف اسلام میں پائی
جاتی ہے۔ اس کے علاوہ عیسائیت میں سمجھا
جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نعوذ باللہ اپنے بیٹے حضرت عیسیٰ
کو سولی چڑھایا اور تاکہ انسانوں کے گناہوں کو
معاف کر دیا جائے اور اسی عقیدے پر انسان
جتنا بھی غور کرے اُس کو اس کے جھوٹا ہونے
کا علم بڑھتا جائے گا۔ یہ ایک غیر منطقی ہے کہ

تاریخ: ___/___/___

گناہ کوئی اور کرے اور بھرے کوئی اور سزا۔ کہ قیامت تک آنے والے انسان گناہ کریں اور اس کی سزا یا تلافی اللہ کا کوئی نبی یا رسول دے تو یہ غلط عقیدہ ہے۔ جس کا عقل سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

اسلام میں یہ تصور ہے کہ جب انسان پیدا ہوتا ہے تو وہ گناہوں سے پاک ہوتا ہے اور جیسے وہ بڑا ہوتا ہے اور عقل و شعور رکھتا ہے اور پھر کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کی معافی بھی وہ ہی مانگے گا اور اس کی سزا کا مستحق بھی وہ خود ہی ہوگا۔

۸ - آفاقی اور لازوال پیغامات :-

اسلام کی بنیادی تعلیمات حضرت آدم سے لے کر حضرت محمدؐ تک ایک ہی تھی جیسے توحید، رسالت، آخرت پر یقین قیامت وغیرہ صرف عبادات، زکوٰۃ وغیرہ میں فرق تھا۔ اور اللہ تعالیٰ نے پہلے ہر قوم کے اوپر اس دور کے حساب سے احکام نازل کئے تھے لیکن حضرت محمدؐ کو پوری دنیا کیلئے ہی ہدایت کا ذریعہ بنا کر بھیجا قیامت تک اور یہ احکامات کبھی نہیں بدلنے والے ہیں۔ اور یہی وجہ سے اسلام

Scanned with CamScanner

باقی تمام مذاہب سے بالاتر ہو جاتا ہے اور نمایاں ہو جاتا ہے اسی لیے اللہ تعالیٰ نے قرآن میں ارشاد فرمایا ہے سورۃ سبا آیت ۲۸

"اور اے محبوب! ہم نے آپ کو تمام لوگوں کیلئے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن بہت لوگ نہیں جانتے"

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے حضرت محمدؐ سے پہلے جو نبی بھیجے وہ خاص قوم کیلئے بھیجے تھا کہ اُن کو گمراہی سے نکالا جائے وہ احکام صرف ان خاص لوگوں کیلئے ہی آتے تھے لیکن اسلام کے بعد اللہ تعالیٰ کے احکامات پوری انسانیت کیلئے نازل ہوئے اور لازوال پیغامات آئے جو پوری انسانیت کو زندگی گزارنے کیلئے کافی ہیں۔ اور حضرت محمدؐ کا پیغام پوری دنیا کیلئے تھا تاکہ سب لوگ صراطِ مستقیم پر چل سکیں۔

9- مساواتِ انسانی:-

اسلام نے بنی نوع انسان کو وحدت اور مساوات کا سبق دیا کہ تمام بنی نوع انسان "بحیثیت انسان" برابر ہیں۔

قبائل، خاندان اور اقوام محض (باہمی تعارف) کیلئے ہیں - اسلام میں مساوات سے دو باتیں مراد ہیں - قانونی مساوات اور سماجی مساوات - ایک قانون ہے امیر ہو یا غریب، سربراہ حکومت ہو یا عام انسان کسی کو کسی بنا پر کوئی برتری حاصل نہیں ہے - معاشرتی مساوات سے مراد ہے کہ عام اجتماعی زندگی میں کسی کو کوئی فضیلت و برتری حاصل نہیں، بلکہ عزت و کرام کا معیار تقویٰ اور پرہیزگاری ہے

۱۵ آسان دین :-

اسلام ایک بہت ہی آسان دین ہے اور اپنے احکام میں بے حد سہولیات اور آسانیاں فراہم کرتا ہے - اور کسی بھی حکم میں انسان کو مجبور نہیں کرتا - اور نہ ہی انسان پر زیادہ مشقت ڈالتا ہے -

سورۃ البقرۃ آیت ۲۸۶ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے -

"اللہ کسی نفس کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی قوت کے مطابق"

Scanned with CamScanner

قرآن میں ایک اور جگہ ارشاد فرمایا ہے۔
سورۃ البقرہ آیت ۱۸۵

"خدا تمھارے لیے آسانی چاہتا ہے،
سختی نہیں چاہتا"

اسی قانون کے تحت یہ رعایت دی گئی ہے کہ جب بندہ پر کوئی فرض کی ادائیگی مشکل ہو جاتی ہے تو اُسے بالکل معاف کر دیا جاتا ہے۔ اور اس کے بدلے آسانی سے کام کرنے کا حکم دیا جاتا ہے۔ جیسے اگر ہم نماز کی ہی مثال لیں اگر ہم کھڑے ہو کر نہیں پڑھ سکتے تو ہمیں بیٹھ کر پڑھنے کا حکم ہے اور اگر ہم بیٹھ کر نہیں پڑھ سکتے تو ہمیں لیٹ کر پڑھنے کا حکم ہے اور اگر ہم لیٹ کر بھی نہیں پڑھ سکتے تو اشاروں کے ساتھ پڑھنے کا حکم ہے۔
اسی طرح اگر روزہ بیمار اور بہت ضعیف شخص سے ساقط ہو جاتا ہے۔ یعنی بیمار تندرست ہونے کے بعد بھی قضا کرتا ہے اور جو بہت ہی بوڑھا اور کمزور ہے وہ اس کا کفارہ ادا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ بہت سی چیزیں حرام ہیں لیکن اگر کوئی مجبوری ہے تو اُسے بھی حلال کر دیا گیا ہے۔

Scanned with CamScanner

تاریخ: ___/___/___

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا آیت ۷۸ سورۃ الحج میں۔

"اللہ کے راستے میں خوب جہاد کرو
اس نے تم کو چن لیا ہے اور دین کے
معاملے میں تم پر کوئی سختی نہیں کی ہے"۔

۱۱- الہامی دین:-

اسلام ایک الہامی دین ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ خود ہمیں ہر چیز کے بارے میں ہدایت فراہم کرتے ہیں۔ اسلام میں اللہ تعالیٰ نے ہی ہماری پیدائش سے لے کر دنیاوی معاملات تک کی رہنمائی کی ہے یہ دین مکمل اللہ کا دیا ہوا ہے تمام احکامات اللہ ہی کی طرف سے نازل ہوئے ہیں اسکے احکامات جو ہماری دینی اور دنیاوی دنیا دونوں کو بہتر بناتے ہیں اگر ہم ان پر عمل کریں۔ اسلام ہمیں زندگی کے ہر پہلو پر رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اور آخرت تک یہی دین ہماری رہنمائی کا ذریعہ ہے۔

سورۃ آل عمران آیت ۱۹ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"بے شک اللہ کے نزدیک دین صرف
اسلام ہے"

Scanned with CamScanner